دیوبندی بریلوی فرق

شیخ التفسیر والحدیث حضرت علامہ
ابو الصالح محمد فیض احمد صاحب اویسی

مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالہ فیض مقالہ

التحقیق الکامل

فی

امتیاز الحق والباطل

المعروف

دیوبندی بریلوی میں فرق

از

حضرت علامہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی

آدمی تو بات ہی نہیں کر سکتا۔ کیا دیوبندیوں نے کلام الٰہی کا انکار کر کے اپنا ایمان برباد نہیں کیا۔

انجوبہ

اور ستم ظریفی یہ کہ اپنے مولویوں کے متعلق تو ان کا یہ اعتقاد کہ وہ خدا تعالیٰ سے بلا تکلف باتیں کرتے ہیں چنانچہ میاں اسمٰعیل اپنے بزرگ سید احمد کی شان کے متعلق لکھتا ہے

"ایک روز اللہ تعالیٰ نے سید احمد کا دایاں ہاتھ اپنے قدرت کے ہاتھ میں پکڑ لیا اور امور قدسیہ کی چیز جو بہت ہی اعلیٰ تھی، سید صاحب کے سامنے کی اور فرمایا کہ تجھے یہ اور ایسی چیزیں دونگا

(صراط مستقیم ص۱۲۴)

(فائدہ) تو یہاں سید صاحب نہ تو رعب میں آئے اور نہ بے حواس ہوئے۔ مگر انبیاء کرام کو دیوبندی بے حواس بتاتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ یہ لوگ حضرات انبیائے کرام کو اپنے مولویوں سے بھی حقیر سمجھتے ہیں

دیوبندی

دیوبندیوں کے پیشوا تھانوی صاحب نبیوں کے برابر ہیں

۱۰ان (تھانوی صاحب کے مرید (دیوبندی) نے پرچہ پیش کیا اس

پر یہ لکھا تھا کہ میں سلام سے محروم رہا اور یہ بھی لکھا تھا کہ آپ کو نبیوں اور صحابہ کے برابر سمجھتا ہوں۔

(مزید المجید (تھانوی ص۱۰) (اشرف المعمولات ص۵۰)

بریلوی

کسی کو نبیوں کے برابر سمجھنا گمراہی ہے۔

دیوبندی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے مولانا تھانوی کی شکل میں ہیں۔

(الصدق الرؤیا ص۲۵)

آپ کی شکل ایسی ہے جیسے ہمارے مولانا تھانوی کی

(الصدق الرؤیا ص۲۷)

بریلوی

حضرت حسان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ؎

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَیْنِی ۔ وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کی ؎

آفاقہا گردیدہ ام مہر بتاں ورزیدہ ام

بسیار خوباں دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

کے قریب کھلی ہوئی ہیں۔ معاً نمودار ہونے کے میرے دل میں از خود خیال آیا کہ یہ حضور اقدس رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم ہیں آپ کے قدمین شریفین کو بوسہ دوں اور پھر ایسا موقعہ میسّر نہ ہوگا۔ میں نے اسی وقت ہاتھ سے جھاڑو رکھ کر فوراً آپ کے قدمین شریفین کو بوسہ دیا اور صلوٰۃ وسلام آپ پر پڑھا۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دوزانو بیٹھے ہوئے تھے اور یہ معلوم ہوا کہ یہ تو حضرت مولانا اشرف علی ہیں۔

صـ۱۵، د

بریلوی

حضور علیہ السلام کی مانند خواب میں یا بیداری میں کسی کو سمجھنا بے دینی ہے۔

دیوبندی

حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام گویا کسی شہر میں جامع مسجد کے قریب ایک مقبرہ میں تشریف فرما ہیں اور متصل ایک دوسرے کمرے میں کتب خانہ ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کتب خانہ سے ایک مجلد کتاب اٹھائی جس میں دو کتابیں تھیں۔ ایک کتاب کے ساتھ دوسری

کتاب تھی۔ وہ خطبات جمعہ کا مجموعہ تھا اس مجموعہ خطبہ میں وہ خطبہ نظر انور سے گذرا جو مولانا حسین احمد مدنی مدظلہٗ خطبۂ جمعہ میں پڑھا کرتے ہیں۔ نمازیوں نے فقیر سے فرمائش کی کہ تم حضرت خلیل اللہ سے سفارش کرو۔ کہ حضرت خلیل اللہ علیہ السلام مولانا مدنی کو جمعہ پڑھانے کا ارشاد فرمائیں۔ فقیر نے جرأت کر کے عرض کیا تو حضرت خلیل اللہ نے مولانا مدنی کو جمعہ پڑھانے کا حکم فرمایا۔ مولانا مدنی نے خطبہ پڑھا اور نماز پڑھائی۔ حضرت خلیل اللہ نے مولانا کی اقتدا میں نماز جمعہ ادا فرمائی۔ فقیر بھی مقتدیوں میں شامل تھا

(شیخ الاسلام نمبر روزنامہ الجمعیت دہلی ہند صـ۱۶۴)

بریلوی

انبیاء کرام علی نبینا و علیہم السلام کسی کے مقتدی نہیں ہوتے ہم سب کے وہ مقتدا ہیں جو شخص بھی کسی نبی علیہ السلام کو یا اپنے بڑے سے بڑا مولوی یا پیر کیوں نہ ہو مقتدا بتائے وہ گمراہ ہے بلکہ نبی کے ہوتے امتی کی نماز ہوتی ہی نہیں۔ اس پر فقیر اویسی غفرلہ نے اپنے رسالے "نزہۃ الجواہر" میں تحقیق لکھی ہے ایسا لکھتے سے دیوبندیوں کو شرم تک محسوس نہ ہوئی بلکہ فخریہ لکھ رہے ہیں کہ ایک ملاں کے پیچھے نبی اور وہ بھی خلیل علیہ السلام نے نماز اور وہ بھی جمعہ انا للہ وانا الیہ راجعون۔